سوال

(166)چھوٹے بچے کا پیشاب اگر کپڑوں کو لگ جائے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچے کا پیشاب اگر کپڑے کو لگ جائے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس مسئلہ میں صحیح قول یہ ہے کہ اس بچے کا پیشاب خفیف النجاسہ ہے، جس کی غذا دودھ ہو، لہٰذا اسے پاک کرنے کے لیے چھینٹے مارلینا ہی کافی ہے، پیشاب کی جگہ پر پانی ڈال دے حتی کہ اس ساری جگہ پر پانی گرجائے جہاں پیشاب لگا ہے۔ اور پھر اسے ملنے یا نچوڑنے کی ضرورت نہیں ہے ایک حدیث میں آتا ہے:

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ کے پاس ایک شیر خوار بچے کو لایا گیا، آپ نے اسے گود میں بٹھا لیا گود میں بٹھاتے ہی اس نے پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگوا کر اس جگہ پر بہا دیا اور اسے دھویا نہیں۔'' (صحيح البخاري، الوضوئ: باب بول الصبيان، حديث: ٢٢٣ و صحيح مسلم، الطهارة، باب حكم بول الطفل الرضيع حديث: ٢٨٦)

البتہ بچی کے پیشاب کی صورت میں کپڑے کو دھونا ضروری ہے کیونکہ اصل بات تو یہی ہے کہ پیشاب ناپاک ہے، اسے دھونا واجب ہے لیکن چھوٹا بچہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے، جیسا کہ سنت سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 224

محدث فتویٰ